ACADEMIA International Journal for Social Sciences
Volume 4, Issue 4, 2025 ISSN-L (Online): 3006-6638

جوائنٹ فیملی سسٹم: اسلامی نقطہ نظر سے تفصیلی جائزہ
Joint Family System: A Detailed Review from the Islamic Perspective

Dr. Nayab Gul
nayab.gul@vu.edu.pk
Department of Islamic Studies, Virtual University of Pakistan

Huma Bukhari
HumaNafees.hn@gmail.com
MPhil Scholar Minhaj University Lahore

Ahmad Fuzail Ibn Saeed
ahmad.fuzail@vu.edu.pk
Lecturer, Department of Islamic Studies, Virtual University of Pakistan
Corresponding Author: * Dr. Nayab Gul nayab.gul@vu.edu.pk

Received: 11-10-2025 **Revised:** 04-11-2025 **Accepted:** 15-11-2025 **Published:** 03-12-2025

ABSTRACT

The joint family system has been a prominent social structure in many traditional societies, especially in South Asia. This research presents a detailed review of the joint family system from an Islamic perspective, analysing its foundations, benefits, challenges, and contemporary relevance. The study explores how Islamic teachings encourage strong family bonds, collective responsibility, and respect for elders, all of which align with the principles of a joint family setup. It examines Quranic verses, Hadiths, and scholarly interpretations to assess the extent to which this system corresponds with Islamic values. Moreover, the paper discusses social and economic advantages such as mutual support, child upbringing, and care for the elderly, alongside challenges like privacy issues and intergenerational conflicts. The research concludes by offering practical recommendations for adapting the joint family system in modern times while staying true to Islamic principles.

Keywords: *Joint Family System, Islam and Family, Islamic Social Structure, Family Bonds in Islam, Intergenerational Living, Quran and Family Life, Hadith on Family, Elderly Care in Islam, Islamic Family Values, South Asian Family System*

اسلام ایک ایسا مذہب ہے جو معاشرتی زندگی میں اعتدال، محبت، صلہ رحمی اور باہمی تعاون کی تعلیم دیتا ہے۔ خاندانی نظام کی مضبوطی اسلامی معاشرے کی بنیاد ہے اور جوائنٹ فیملی سسٹم (مشترکہ خاندانی نظام) اسی بنیاد کو تقویت دیتا ہے۔ اسلام اس نظام کے بعض پہلوؤں کی حوصلہ افزائی کرتا ہے لیکن اس کے کچھ منفی پہلوؤں کی بھی نشان دہی کرتا ہے جنہیں نظر انداز کرنا مناسب نہیں۔

<u>اسلام میں خاندانی نظام کی اہمیت</u>

اسلام میں خاندانی نظام (Family System) کو بنیادی معاشرتی اکائی کی حیثیت حاصل ہے۔ قرآن و سنت کی روشنی میں خاندان کی اہمیت نہایت واضح ہے کیونکہ خاندان ہی وہ پہلا ادارہ ہے جہاں انسان کی تربیت، اخلاقی نشوونما اور دینی شعور کی بنیاد رکھی جاتی ہے۔ اسلامی تعلیمات میں خاندانی نظام کو بقائے انسانیت اور صالح معاشرے کی ضمانت قرار دیا گیا ہے۔

اسلام نے خاندان کو انسان کی پہلی درسگاہ قرار دیا ہے۔ اسلامی معاشرے میں خاندان نہ صرف نسب کی حفاظت کا ذریعہ ہے بلکہ اخلاق، روایات اور دینی اقدار کی منتقلی کا بھی بنیادی ذریعہ ہے۔

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتے ہیں:

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ (۱)

"اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور اسی سے اس کی زوجہ کو پیدا کیا اور ان دونوں سے بہت سے مرد و عورت پھیلائے۔ اور اللہ سے ڈرو جس کے نام پر تم ایک دوسرے سے سوال کرتے ہو اور قرابت کے تعلقات کا بھی خیال رکھو۔"

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے صلہ رحمی (رشتہ داروں سے تعلق جوڑنے) کو تقویٰ کے ساتھ ذکر فرمایا ہے۔

اسلام نے خاندان کو معاشرتی زندگی کا مرکزی ادارہ قرار دیا ہے۔ قرآن کریم نے مرد و عورت کے باہمی تعلق کو محبت و سکون کا ذریعہ فرمایا ہے:

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِنْ أَنفُسِكُمْ أَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوا إِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُم مَّوَدَّةً وَرَحْمَةً (ii)

"اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ اس نے تمہارے لیے تمہاری ہی جنس سے بیویاں پیدا کیں تاکہ تم ان کے پاس سکون حاصل کرو، اور تمہارے درمیان محبت اور رحمت رکھ دی۔"

یہ آیت بتاتی ہے کہ خاندان سکون، محبت اور رحمت کا مرکز ہے۔

حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

مَنْ سَرَّهُ أَنْ يُبْسَطَ لَهُ فِي رِزْقِهِ وَأَنْ يُنْسَأَ لَهُ فِي أَثَرِهِ فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ (iii)

"جو شخص یہ چاہتا ہے کہ اس کے رزق میں وسعت ہو اور عمر میں برکت ہو تو وہ اپنے رشتہ داروں کے ساتھ صلہ رحمی کرے۔"

یہ حدیث بتاتی ہے کہ خاندانی تعلقات میں محبت اور رشتہ داری جوڑنا دنیا و آخرت کی برکتوں کا ذریعہ ہے۔

اسلام میں خاندانی نظام سکون، محبت، تربیت اور معاشرتی استحکام کا ذریعہ ہے۔قرآن و حدیث میں بار بار والدین، رشتہ داروں اور اہل خانہ کے ساتھ حسن سلوک کا حکم دیا گیا ہے۔صلہ رحمی کو رزق اور عمر کی برکت کا سبب قرار دیا گیا ہے۔خاندان اسلامی معاشرے کی بنیادی اکائی ہے جہاں سے انسان کی شخصیت کی تعمیر شروع ہوتی ہے۔

جوائنٹ فیملی سسٹم: اسلامی فوائد
صلہ رحمی کی عملی شکل

جوائنٹ فیملی سسٹم (مشترکہ خاندانی نظام) اسلام میں صلہ رحمی (رشتہ داری جوڑنے) کی بہترین اور عملی مثال ہے۔ صلہ رحمی کا مفہوم ہے رشتہ داروں کے ساتھ تعلقات قائم رکھنا، ان کی خبر گیری کرنا، ان کے ساتھ حسن سلوک کرنا اور ان کے حقوق ادا کرنا۔اسلام نے صلہ رحمی کو اتنی اہمیت دی ہے کہ اس کے بغیر ایمان کی تکمیل ممکن نہیں۔

جوائنٹ فیملی سسٹم ایسا خاندانی نظام جس میں والدین، بھائی، بہنیں اور ان کے اہل خانہ ایک ہی گھر یا قریبی رشتے کے ساتھ رہتے ہیں، ایک دوسرے کے ساتھ کھانے، رہنے، اور زندگی کے دیگر معاملات میں شریک ہوتے ہیں۔اسلام صلہ رحمی کو نہایت اہم سمجھتا ہے اور اسے جنت میں داخلے کا سبب قرار دیتا ہے۔

حضور ﷺ نے فرمایا:

لا يدخل الجنة قاطع رحم (iv)

"رشتہ ناتوڑنے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا۔"

جوائنٹ فیملی سسٹم صلہ رحمی کی ایک عملی صورت ہے جس میں خاندان کے افراد باہمی طور پر مل جل کر زندگی گزارتے ہیں۔ جوائنٹ فیملی سسٹم دراصل صلہ رحمی کی بہترین عملی شکل ہے جہاں خاندان کے افراد ایک دوسرے کے ساتھ محبت، تعاون، خدمت، اور دین داری میں شریک ہوتے ہیں۔ اسلام صلہ رحمی کو فرض اور قطع رحمی کو بڑا گناہ قرار دیتا ہے۔ اگر خاندان اسلامی اصولوں کے مطابق مشترکہ زندگی گزارے تو یہ نظام دنیا و آخرت دونوں کے لیے کامیابی کا ذریعہ بن سکتا ہے۔

باہمی مدد و نصرت

جوائنٹ فیملی سسٹم (مشترکہ خاندانی نظام) اسلام کی ان تعلیمات کی عملی تصویر ہے جس میں باہمی مدد و نصرت کو بنیادی اہمیت دی گئی ہے۔ یہ نظام نہ صرف رشتہ داروں کے ساتھ رہنے کا ذریعہ ہے بلکہ باہمی تعاون، خدمت، اور ہمدردی کا ایک ایسا عملی مظہر ہے جس سے ایک مضبوط، مستحکم اور پرامن معاشرہ جنم لیتا ہے۔

اسلام میں اجتماعی تعاون کو بڑی فضیلت دی گئی ہے۔

قرآن میں ہے:

وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ (v)

"نیکی اور تقویٰ پر ایک دوسرے کی مدد کرو۔"

یہ آیت جوائنٹ فیملی سسٹم کے لیے ایک بنیادی اصول ہے کہ خاندان کے افراد نیکی، محبت اور تعاون میں ایک دوسرے کا ساتھ دیں۔جوائنٹ فیملی سسٹم میں یہ تعاون بہت فطری ہوتا ہے جہاں لوگ خوشی اور غم کے مواقع پر ایک دوسرے کے شانہ بشانہ ہوتے ہیں۔

جوائنٹ فیملی سسٹم باہمی مدد و نصرت کا عملی اور بہترین میدان ہے۔ اس میں ہر فرد دوسرے کی مدد، خدمت اور خوشی و غم میں شریک ہوتا ہے۔ یہی وہ اسلامی اصول ہے جس پر ایک مثالی خاندان اور خوشحال معاشرہ قائم ہو سکتا ہے۔

بزرگوں کا احترام اور تربیت

اسلامی تعلیمات میں بزرگوں کا احترام اور اولاد کی تربیت بنیادی معاشرتی اصول ہیں۔ جوائنٹ فیملی سسٹم (مشترکہ خاندانی نظام) ان دونوں اقدار کو زندہ رکھنے کا بہترین اور عملی ذریعہ ہے۔ یہ نظام اسلامی معاشرت کی روح کے عین مطابق ہے جہاں بزرگوں کی عزت اور نوجوانوں کی تربیت خاندان کی مشترکہ ذمہ داری سمجھی جاتی ہے۔

اسلام میں بڑوں کے ادب اور خدمت کا حکم ہے۔ قرآن مجید میں ہے:

وَقَضَىٰ رَبُّكَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا (vi)

"اور تمہارے رب نے حکم دیا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور والدین کے ساتھ حسن سلوک کرو۔"

جوائنٹ فیملی سسٹم میں والدین اور بزرگوں کی خدمت آسان ہوتی ہے اور ان کے تجربات سے نوجوان نسل فائدہ اٹھاتی ہے۔

حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يُوَقِّرْ كَبِيرَنَا، وَيَرْحَمْ صَغِيرَنَا، وَيَعْرِفْ لِعَالِمِنَا حَقَّهُ (vii)

"وہ ہم میں سے نہیں جو ہمارے بڑوں کی عزت نہ کرے، ہمارے چھوٹوں پر رحم نہ کرے، اور ہمارے عالم کا حق نہ پہچانے۔"

یہ حدیث بتاتی ہے کہ بڑوں کی عزت کرنا اسلامی سوسائٹی کا ایک لازمی حصہ ہے۔

بزرگوں کی موجودگی خاندان کے لیے رحمت اور برکت کا ذریعہ ہے۔ ان کی دعائیں اولاد کی کامیابی میں معاون ہوتی ہیں۔بزرگوں کے تجربات نوجوان نسل کے لیے قیمتی سرمایہ ہوتے ہیں۔ جوائنٹ فیملی میں نوجوان ان تجربات سے رہنمائی حاصل کرتے ہیں۔

اسلام نے جوائنٹ فیملی سسٹم کے ذریعے بزرگوں کے احترام اور بچوں کی تربیت کا ایک بہترین معاشرتی نظام فراہم کیا ہے۔یہ نظام باہمی محبت، صبر، خدمت، اور دینی تعلیمات کے فروغ کا ذریعہ ہے۔

اگر خاندان اسلامی اصولوں کے مطابق چلے تو یہ ایک مثالی خاندانی ماحول بن سکتا ہے جہاں ہر فرد اپنی ذمہ داری خوشی سے ادا کرتا ہے۔بچوں کی اخلاقی و دینی تربیت میں پورا خاندان کردار ادا کرتا ہے۔ ایک بچے کو صرف والدین ہی نہیں بلکہ دادا، دادی، چچا، پھوپھی جیسے افراد بھی رہنمائی فراہم کرتے ہیں۔

جوائنٹ فیملی سسٹم کے نقصانات

جوائنٹ فیملی سسٹم (مشترکہ خاندانی نظام) اپنی تمام تر خوبیوں کے باوجود بعض اوقات ایسے نقصانات اور مسائل کا سبب بھی بن سکتا ہے جو فرد، خاندان اور معاشرے کے لیے نقصان دہ ہوتے ہیں، خاص طور پر جب اسلامی حدود و اخلاقی تعلیمات کو نظر انداز کر دیا جائے۔اسلام اعتدال، عدل، اور ہر فرد کے حقوق کی رعایت کا دین ہے۔ جب ان تعلیمات کی پاسداری نہ کی جائے تو جوائنٹ فیملی سسٹم بگاڑ کا سبب بن جاتا ہے۔

ACADEMIA International Journal for Social Sciences
Volume 4, Issue 4, 2025 ISSN-L (Online): 3006-6638

ذاتی آزادی کا فقدان

جوائنٹ فیملی سسٹم (مشترکہ خاندانی نظام) اگرچہ معاشرتی ہم آہنگی، محبت، تعاون اور صلہ رحمی کا ایک مؤثر ذریعہ ہے لیکن بعض اوقات اس نظام میں ذاتی آزادی (Personal Freedom) متاثر ہو جاتی ہے۔اسلام جہاں اجتماعی زندگی کو اہمیت دیتا ہے، وہیں فرد کی انفرادی حدود، نجی زندگی اور ذاتی فیصلے کی بھی مکمل رعایت کرتا ہے۔

ذاتی آزادی کی کمی جوائنٹ فیملی سسٹم کا ایک اہم نقص ہےمشترکہ خاندانی نظام میں بسا اوقات افراد کی ذاتی آزادی اور نجی زندگی (Privacy) متاثر ہوتی ہے۔ ہر شخص کو اپنی انفرادی زندگی میں کچھ فیصلے اور کچھ اوقات کی آزادی درکار ہوتی ہے، جو اس نظام میں محدود ہو سکتی ہے۔

قرآن کی روشنی میں:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ بُيُوتِكُمْ حَتَّىٰ تَسْتَأْنِسُوا وَتُسَلِّمُوا عَلَىٰ أَهْلِهَا (viii)

"اے ایمان والو! اپنے گھروں کے علاوہ دوسرے گھروں میں داخل نہ ہو جب تک اجازت نہ لو اور گھر والوں کو سلام نہ کرو۔"

یہ آیت نجی زندگی کے احترام کی اہمیت کو واضح کرتی ہے، جو جوائنٹ فیملی سسٹم میں اکثر نظر انداز ہو جاتی ہے۔

جوائنٹ فیملی سسٹم میں بعض اوقات خواتین کو گھر کے بڑوں، خاص طور پر ساس، نند، چچا، یا دیگر رشتہ داروں کی طرف سے غیر ضروری دباؤ کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ جیسا کہ :

- اپنے وقت کا ذاتی انتظام نہ کر پانا
- لباس، کھانے، میل جول میں زبردستی کی پابندیاں
- سسرال کے فیصلوں میں رائے کی آزادی نہ ہونا

نفسیاتی دباؤ اور ذہنی الجھاؤ

ذاتی آزادی نہ ہونے کی وجہ سے بعض افراد ذہنی دباؤ، پریشانی، اور اضطراب کا شکار ہو جاتے ہیں۔ذہنی سکون، آرام، اور اپنی پسند کے مطابق زندگی گزارنے کا حق چھن جائے تو یہ شخصی اور خاندانی مسائل کو جنم دیتا ہے۔

اس حوالے سے اسلامی رہنمائی قرآن مجید میں اس طرح ہے :

لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا (ix)

"اللہ کسی جان پر اس کی وسعت سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالتا۔"

یہ آیت بتاتی ہے کہ کسی پر اس کی طاقت سے زیادہ بوجھ ڈالنا اسلام کے مزاج کے خلاف ہے۔

اسلامی تعلیم یہ ہے کہ ذاتی حدود کا احترام کیا جائے،غیر متعلقہ امور میں مداخلت سے پرہیز کیا جائے،سب کو اپنی ذمہ داری اور آزادی کے ساتھ زندگی گزارنے کا حق دیا جائے،باہمی محبت کے ساتھ دوسروں کی عزت اور آزادی کا لحاظ رکھا جائے۔

آپس کے جھگڑے اور حسد

جوائنٹ فیملی سسٹم جہاں محبت، تعاون اور صلہ رحمی کا ذریعہ ہے، وہیں اگر اس نظام میں اسلامی اصولوں اور اخلاقی اقدار کو نظر انداز کیا جائے تو آپسی جھگڑے، تنازعات اور حسد جیسے اخلاقی و معاشرتی مسائل پیدا ہو جاتے ہیں، جو پورے خاندان کو متاثر کرتے ہیں۔

اسلام میں معاشرتی تعلقات کی بنیاد باہمی محبت، عدل، عفو و درگزر اور حسن اخلاق پر رکھی گئی ہے، اور حسد و بغض کو سختی سے منع کیا گیا ہے۔

مشترکہ خاندانی زندگی میں بسا اوقات مالی معاملات، بچوں کی تربیت، گھریلو فیصلے، یا باہمی تعلقات کے حوالے سے اختلافات پیدا ہو جاتے ہیں، جو بعض اوقات حسد، بغض اور دائمی جھگڑوں میں بدل جاتے ہیں۔

حدیث کی روشنی میں:

إِيَّاكُمْ وَالْحَسَدَ، فَإِنَّ الْحَسَدَ يَأْكُلُ الْحَسَنَاتِ كَمَا تَأْكُلُ النَّارُ الْحَطَبَ (x)

"تم حسد سے بچو، کیونکہ حسد نیکیوں کو ایسے کھا جاتا ہے جیسے آگ لکڑی کو کھا جاتی ہے۔"

جب رشتے داروں میں حسد اور رقابت پیدا ہو جائے تو گھر کا سکون تباہ ہو جاتا ہے۔جوائنٹ فیملی سسٹم میں جھگڑے اور حسد کا پیدا ہونا ایک سنگین سماجی مسئلہ ہے جو خاندان کے حسن اور اسلام کی روح کے خلاف ہے۔اسلام ہمیں عدل، صلح، قناعت اور حسن سلوک کا درس دیتا ہے تاکہ ہم ان منفی رویوں سے بچ سکیں۔

حقوق کی ادائیگی میں کمی

جوائنٹ فیملی سسٹم میں بعض اوقات چند افراد پر تمام ذمہ داریاں ڈال دی جاتی ہیں اور دوسرے افراد اپنی ذمہ داریوں سے غافل ہو جاتے ہیں، جس سے حق تلفی، ناراضی اور معاشرتی بگاڑ پیدا ہوتا ہے۔

قرآن کی روشنی میں:

وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَآنُ قَوْمٍ عَلَىٰ أَلَّا تَعْدِلُوا ۚ اعْدِلُوا هُوَ أَقْرَبُ لِلتَّقْوَىٰ (xi)

"اور کسی قوم کی دشمنی تمہیں اس بات پر نہ اُکسائے کہ تم انصاف نہ کرو۔ انصاف کرو یہی تقویٰ کے زیادہ قریب ہے۔"

انصاف نہ کرنا اور حق تلفی کرنا اسلامی تعلیمات کے منافی ہے، چاہے وہ خاندان کا کوئی بھی فرد ہو۔

غیر ضروری مداخلت

مشترکہ خاندانوں میں بعض اوقات بڑوں یا دیگر رشتہ داروں کی غیر ضروری مداخلت میاں بیوی کے ذاتی معاملات میں ہو جاتی ہے، جس سے ازدواجی زندگی متاثر ہوتی ہے اور میاں بیوی کے درمیان تلخیاں پیدا ہو سکتی ہیں۔

حدیث کی روشنی میں:

مِنْ حُسْنِ إِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْكُهُ مَا لَا يَعْنِيهِ (xii)

"آدمی کے اسلام کی خوبی یہ ہے کہ وہ ان کاموں کو چھوڑ دے جن سے اسے کوئی غرض نہ ہو۔"

کسی کی نجی زندگی میں مداخلت اسلام میں پسندیدہ نہیں۔

تربیت میں تضادات

جب بچے مختلف رویے اور متضاد نصیحتیں ایک ہی وقت میں مختلف افراد سے سن رہے ہوں تو ان کی شخصیت میں الجھاؤ پیدا ہو سکتا ہے اور تربیت کا یکساں معیار متاثر ہو سکتا ہے۔

قرآن کی روشنی میں:

اللَّهُ نَزَّلَ أَحْسَنَ الْحَدِيثِ كِتَابًا مُتَشَابِهًا (xiii)

"اللہ نے بہترین کلام نازل کیا ہے جو ہم آہنگ ہے۔"

اسلام وحدت، ہم آہنگی اور یکسانیت کو پسند کرتا ہے جبکہ متضاد تربیت بچے کی شخصیت کو غیر متوازن بنا سکتی ہے۔

<u>ماحصل</u>

اگرچہ جوائنٹ فیملی سسٹم میں بہت سی خوبیاں ہیں لیکن اگر اسلامی اصولوں، حقوق کی رعایت، صبر، برداشت، نجی زندگی کے احترام، اور ذمہ داریوں کی منصفانہ تقسیم کو نظر انداز کیا جائے تو درج ذیل نقصانات پیدا ہو سکتے ہیں:

- ذاتی آزادی کا فقدان
- آپسی جھگڑے اور حسد
- حق تلفی

- غیر ضروری مداخلت
- تربیت میں تضادات

اسلام ہمیں ان تمام نقصانات سے بچنے اور عدل، اعتدال، حسن سلوک، اور صبر کے ساتھ زندگی گزارنے کی تعلیم دیتا ہے۔

اسلام میں جوائنٹ فیملی سسٹم کی بنیاد صلہ رحمی، تعاون، بزرگوں کا احترام اور باہمی محبت ہے۔اسلامی تعلیمات کے مطابق اگر حدود و حقوق کا خیال رکھا جائے تو یہ نظام معاشرتی فلاح کا ذریعہ ہے۔اگر ذاتی آزادی، عدل اور صبر کو نظر انداز کیا جائے تو یہ نظام تنازعات اور بگاڑ کا سبب بھی بن سکتا ہے۔

حوالہ جات

---

i : القرآن،النساء: 1
ii : القرآن، الروم: 21
iii : بخاری،محمد بن اسماعیل،(1402ھ)الصحیح ،بیروت،دارالتراث، رقم: 5986
iv : القشیری،مسلم بن حجاج،(س ن)الصحیح ،بیروت،دارالکتب،رقم: 2556
v : القرآن، المائدہ: 2
vi : القرآن، بنی اسرائیل: 23
vii : الترمذی ،محمد بن عیسیٰ،(1903ء)السنن ،مصر،دار العلم،رقم: 1920
viii : القرآن،النور: 27
ix : القرآن، البقرہ: 286
x : ابی داؤد،سلیمان بن اشعث،(س ن)السنن،مصر دارالقلم، رقم: 4903
xi : القرآن، المائدہ: 8
xii : الترمذی ،محمد بن عیسیٰ،(1903ء)السنن ،مصر،دار العلم،رقم: 2317
xiii : القرآن، الزمر: 23